جدید نظرِ ثانی و تصحیح شدہ ایڈیشن

ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم



پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث حضرت اقدس

مفتی محمد نعیم صاحب

مدیر الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

بیت الاشاعت کراچی

ادیانِ باطلہ

اور

صراطِ مستقیم

شیخ الحدیث حضرت اقدس مفتی محمد نعیم صاحب

مدیر الجامعة البنورية العالمية

بیت الاشاعت کراچی

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس کباب اسٹال کراچی

0321-7556284

نام کتاب : ادیانِ باطلہ اور صراطِ مستقیم

مصنف : مفتی محمد نعیم صاحب مدظلہ

پسند فرمودہ : حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب

ناشر

بیت الاشاعت کراچی

جامع مسجد روڈ بہار کالونی نزد عباس بک اسٹال کراچی

0321-7556284

اجمالی فہرست

فہرست مضامین

فرقہ شیعہ کے نظریات وعقائد

اہل سنت والجماعت کا فرقہ شیعہ سے اختلاف تو بہت سی چیزوں میں ہے۔ مگر چند اختلاف بنیادی یہ ہیں:

1. قرآن مجید کو اصل نہ ماننا۔
2. امامت کا درجہ نبوت سے بڑھ کر ہے۔
3. نبی کریم ﷺ کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد چار صحابہ کے سوا (معاذ اللہ) سب مرتد ہو گئے تھے۔
4. کلمہ طیبہ میں تبدیلی۔
5. متعہ (زنا) جائز ہے بلکہ باعث اجر وثواب ہے۔
6. عقیدہ رجعت پر ایمان لانا بھی واجب ہے۔

نوٹ: اس کے علاوہ اور بھی کئی عقائد اور نظریات میں فرقہ شیعہ کا اہل سنت والجماعت سے اختلاف ہے، مگر بنیادی نظریات وعقائد یہی ہیں جو اوپر گزرے۔

دوسرا عقیدہ

امامت کا درجہ نبوت سے بڑھ کر ہے

امامت کا درجہ نبوت سے بڑھ کر ہے اس عقیدہ کے بارے میں بھی کتب شیعہ میں مختلف باتیں لکھی ہیں اور وہ سب اہل سنت والجماعت کے نزدیک کفر ہیں۔

مثلاً: خمینی نے لکھا ہے:

"ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں سے یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔" (۱)

باقر مجلسی تحریر کرتے ہیں:

"ان ائمہ کا درجہ نبوت سے بالاتر ہے۔" (۲)

"امام معصوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و توفیق اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ ان کو سیدھا رکھتا ہے۔ وہ غلطی، بھول چوک اور لغزش سے محفوظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معصومیت کی اس نعمت کے ساتھ اس کو مخصوص رکھتا ہے تاکہ وہ اس کے بندوں پر اس کی حجت ہو اور اس کی مخلوق پر شاہد ہو۔" (۳)

نبی کریم ﷺ کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام تھے ان کے بعد حسن امام تھے ان کے بعد حسین امام تھے ان کے بعد......... جو اس بات کا انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی معرفت کا انکار کیا ہے۔ (۴)

---

❾ شیعہ کی ترتیب قرآن کی حقیقت: از مولانا ابو معاویہ نور حسین عارف صاحب

(۱) الحکومة الاسلامیه: ص ۵۲

(۲) حیات القلوب: (باقر مجلسي) ۲۰۱/۳

(۳) اصول الکافي: ص ۱۲۱

(۴) اصول الکافي: ص ۱۰۶

"فَاِنَّ الْاِمَامَ مَقَامٌ مَحْمُوْدٌ اَوْ دَرَجَةٌ سِيَاسِيَّةٌ وَخِلَافَةٌ تَكْوِيْنِيَّةٌ يَخْضَعُ لِوِلَايَتِهَا وَسَيْطَرَتِهَا جَمِيْعُ وَارِثِ هٰذَا الْكَوْنِ وَ اِنَّ مِنْ ضَرُوْرِيَّاتِ مَذْهَبِنَا اَنَّ لِاَئِمَّتِنَا مَقَامًا لَا يَبْلُغُهُ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ اِلٰي اَنْ قَالَ وَرُوِيَ عَنْهُمْ، اِنَّ لَنَا مَعَ اللّٰهِ حَالَاتٍ لَا يَسَعُهَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَمِثْلُ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ مَوْجُوْدَةٌ لِفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَام." (۱)

ترجمہ: "بے شک مقام محمود بلند درجہ اور خلافتِ تکوینی پر اماموں کی ولایت کا خاصہ ہے اور تمام کائنات کے وارث ہیں اور ہمارے مذہب کے ضروریات میں سے یہ ہے کہ ہمارے امام کا وہ مقام ہے جو نہ کسی مقرب فرشتہ کا ہے اور نہ نبی مرسل کا، ان سے منقول ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ ایسے حالات میں ہیں کہ وہ مقرب فرشتے اور نبی مرسل کو حاصل نہیں اور یہ مقام فاطمۃ الزہراء کو حاصل ہے۔" (۲)

ان کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ کافی ہے۔

تیسرا عقیدہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد سوائے چار کے تمام صحابہ مرتد ہو گئے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد چار صحابہ کے سوا (معاذ اللہ) سب مرتد ہو گئے تھے۔ اس دعوے کے بارے میں بھی کتب شیعہ میں مختلف

---

(۱) الحکومۃ الاسلامیۃ: ص ۵۲

(۲) اس کے مسئلہ میں بھی مستقل متعدد کتابیں ہیں چند کے نام یہ ہیں: ① شیعہ سنی اختلاف اور صراط مستقیم مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ۔ ② شرح مسائل امامت نمبر اول، دوم مولانا عبد الشکور لکھنویؒ۔ ③ شیعہ کے نزدیک حقیقت امامت مولانا ابو سعادیہ نور حسین عارف صاحب۔